بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | اتوار ۷ رجب ۱۴۰۲ھ، ۲ ہجرت ۱۳۶۱ ہش، ۲ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۹۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احبابِ احمدیہ

ربوہ: ۲۹ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں اسلام آباد سے آمدہ آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے محبوب آقا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور اپنی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین

گیمبیا میں نئے احمدیہ ہسپتال کے افتتاح کے موقع پر صدر مملکت جناب داؤدا جوارا کا خطاب

جماعت احمدیہ نے روحانی تعلیمی اور صحت کے میدانوں میں ہمارا ہاتھ بٹا کر بہت گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں

میں اپنی اور حکومت گیمبیا کی طرف سے ان گرانقدر خدمات پر جماعت احمدیہ کا بھرپور شکریہ ادا کرتا ہوں:

صدر موصوف نے فیتہ کاٹ کر افتتاح کرنے کے بعد آؤٹ ڈور اور ڈینٹل سرجری کے شعبوں کا معائنہ فرمایا

بتاریخ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء مغربی افریقہ کے ملک گیمبیا میں احمدیہ ہسپتال تنڈنگ کنجنگ کا افتتاح کرتے ہوئے صدر مملکت جناب الحاج سر داؤدا کیرابا جوارا صاحب نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ صدر محترم نے کہا کہ جماعت احمدیہ نے ٹھوس روحانی بنیادیں استوار کرنے کے علاوہ صحت اور تعلیم سے متعلق ترقیاتی کاموں میں جو بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے اس پر میں بے حد خوش ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس نئے ہسپتال کے شعبۂ ڈینٹل سرجری اور میڈیکل ٹی۔ بی ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل حصے کا افتتاح ایک نہایت مسرت انگیز امر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی خدمات سے حکومت کے صحت کے منصوبے میں حوصلہ افزا تعاون ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس موزوں جگہ پر اس خوبصورت ہسپتال کے قیام پر میں اپنی طرف سے اور اپنی حکومت کی طرف سے نوع انسانی کی گرانقدر خدمات بجالانے پر جماعت احمدیہ کا بھرپور شکریہ ادا کرتا ہوں۔ صدر محترم کی تقریر کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امیر جماعت احمدیہ، سفراء، وزراء کرام، معزز خواتین و حضرات!!

السلام علیکم! آج ہم یہاں احمدیہ ہسپتال کے پہلے مرحلہ کی تکمیل پر افتتاح کے لیے جمع ہوئے ہیں اس سے ملک میں آپ کی جماعت احمدیہ کی وسیع سرگرمیوں کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہو رہا ہے اس کے افتتاح کی فرمائش میرے لیے انتہائی باعث مسرت ہے۔

دو دہائیاں قبل پہلا احمدیہ مشنری اس ملک میں پہنچا تھا۔ میری گورنمنٹ اور میں اس امر پر خوش ہیں کہ اس مختصر سے عرصہ میں آپ کی جماعت نے ٹھوس روحانی بنیاد میں استوار کرنے کے علاوہ بعض اور بنیادی اہم امور یعنی تعلیم اور صحت میں جو ہمارے جیسے ترقی پذیر ملک کے لیے نہایت ضروری ہیں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ یہ ہسپتال جس کا میں ابھی افتتاح کرنے والا ہوں یقیناً ان قابل تعریف مساعی میں سے ایک ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ میڈیکل اور صحت کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات کافی عرصہ پہلے یعنی ۱۹۶۸ سے جاری ہیں جبکہ پہلے مشنری ڈاکٹر نے کاؤر KAUR میں احمدیہ میڈیکل کلینک قائم کیا۔ اسی طرح ایسے سنٹر اب انجوار اور بصے میں بھی قائم ہیں۔ مزید برآں ایک نئے ہسپتال کا اضافہ جو کہ شعبہ ڈینٹل سرجری اور میڈیکل و ٹی بی ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل ہے نہایت مسرت افزا ہے مجھے بتایا گیا کہ ہسپتال کا دوسرا مرحلہ جو زیر تکمیل ہے۔ جدید آلات سے لیس آپریشن تھیٹر اور ۲۰ بستروں کے ایک وارڈ پر مشتمل ہے۔

مریضوں اور معذوروں کی خدمت کو میری حکومت فوقیت دیتی ہے۔ باوجود محدود مالی وسائل اور قحط الرجال کے ہر ممکن طور پر زیادہ سے زیادہ اپنے عوام کی طبی سہولتیں مہیا کی جا رہی ہیں۔ حکومت یہ خدمت نیشنل پرائمری ہیلتھ کیئر (PRIMARY HEALTH CARE) پروگرام کے تحت سرانجام دے رہی ہے۔ اس ہسپتال کی تعمیر سے ہمارے پروگرام ۲۰۰۰ء تک ہر ایک کے لیے صحت (HEALTH FOR ALL BY THE YEAR 2000) میں آپ کے تعاون سے حوصلہ افزائی ہوئی ہے چونکہ آپ کا ہسپتال ایک نہایت موزوں مرکزی جگہ پر واقع ہے جہاں پر شہری آبادی کے اضافہ کے باعث طبی سہولیات کے نہ ہونے کی بنا پر اکثر مشکلات کا سامنا تھا اس لیے مجھے امید ہے کہ گورنمنٹ کی طرف سے سرے کنڈہ اور بریکاما میں مہیا کردہ طبی اداروں سے بوجھ ہلکا کرنے میں ممد ثابت ہوگا۔

مجھے امید ہے تعاون کا وہ جذبہ جو آپ کے طبی پروگرام اور حکومت کی طرف سے مہیا کردہ طبی سہولتوں کے درمیان پایا جاتا ہے اسے مزید تقویت حاصل ہوگی اور ان سہولتوں کو علاقہ کے حاجت مند اور کم آمدنی والے طبقہ خصوصاً کسانوں اور مزدور عوام تک پہنچایا جا سکے گا۔

اس نہایت موزوں جگہ پر تعمیر کردہ اس خوبصورت ہسپتال کے رسمی افتتاح سے قبل میں مناسب سمجھتا ہوں کہ میں حکومت اور اپنی طرف سے جماعت احمدیہ کی اللہ تعالیٰ اور بنی نوع انسان کی مسلسل خدمت پر بھرپور شکریہ ادا کروں۔

میری دعا ہے کہ ہم اس عظیم منصوبہ کی تکمیل کو دیکھ سکیں۔ انشاء اللہ۔ جزاکم اللہ خیرا۔

صدر مملکت نے تقاریر کے بعد معزز مہمانوں کے ہمراہ فیتہ کاٹ کر ہسپتال کے پہلے مرحلے کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد آؤٹ ڈور مریضان کے شعبے

باقی صفحہ ۸ پر

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام صحت اچھی ہے تاہم کمزوری لاحق ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

• خاکسار کے بڑے بھائی مکرم صالح محمد صاحب ایم۔ ایس سی ٹیچر عمالکشہ نائیجیریا شدید بیمار ہیں اور نائیجیریا کے شہر ہ ن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرمی بھائی جان کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے، اپنی حفظ و امان میں رکھے اور مقبول خدمت دین بجالانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

(صادق محمد طاہر خوشاب ضلع سرگودھا)

کیا آپ • چندہ عام • حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما چکے ہیں؟

ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۱۵-۱۶-۱۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ خدام اور اطفال ابھی سے اس میں شمولیت کیلئے تیاری فرمائیں۔ (صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ بذریعہ: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۷ رجب ۱۴۰۲ھ
۲۰ ہجرت ۱۳۶۱ ہش

اخیار و ابرار اور نافرمانوں پر آنے والے ابتلاؤں کا باہمی فرق

خدا تعالیٰ مومنوں کو بھی آزمائش اور ابتلاء میں مبتلا کرتا ہے اور کافروں کو بھی لیکن دونوں کی آزمائش اور ابتلاء کا سبب اور مقصد مختلف ہوتا ہے۔ مومنوں پر تکالیف اس لئے آتی ہیں تاکہ ان کے ذریعہ سے صبر و استقامت کے اوصاف جن سے وہ بطور خاص متصف ہوتے ہیں دنیا پر آشکار ہوں اور خدا تعالیٰ انہیں افضال و انعامات سے نوازے برخلاف اس کے کافروں پر جو تکالیف آتی ہیں ان کا مقصد انہیں ان کی کرتوتوں کی وجہ سے کیفر کردار تک پہنچانا ہوتا ہے۔

آزمائش و ابتلاء کے اس فلسفہ کو خدا تعالیٰ نے ایک بہت ہی سہل اور عام فہم مثال سے واضح فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس مثال کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝

(الرعد آیت ۱۳)

ترجمہ:۔ وہی (یعنی خدا ہی) ہے جو تمہیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے خوف کے لئے (بھی) اور طمع کے لئے (بھی) اور بھاری بادل اٹھاتا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ جب آسمان پر بادل چھا جاتے ہیں اور بجلی اور کڑک کی ہے تو اس سے لوگوں میں خوف بھی پیدا ہوتا ہے اور امید بھی بندھتی ہے۔ خوف اس امر کا ہوتا ہے کہ کہیں بجلی گر کر بھسم نہ کر دے اور امید اس لئے بندھتی ہے کہ خدا تعالیٰ اس کڑک اور چمک کے بعد اپنی رحمت کا مینہ برسائے گا جس سے فصلیں اگیں گی اور ڈھیروں ڈھیر اناج پیدا ہوگا۔ اسی طرح مومنوں پر جو ابتلاء آتے ہیں۔ اس سے مومنوں کے لئے ایک خوف کی حالت تو پیدا ہوتی ہے اور انہیں ظاہری لحاظ سے تکلیف بھی پہنچتی ہے لیکن وہ صبر سے اس تکلیف کو برداشت کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کر کے اس سے اس کے فضل کے امیدوار رہتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کے صبر اور توکل سے خوش ہو کر رجوع برحمت ہوتا ہے اور انہیں اپنے فضلوں سے نوازتا ہے اور پھر نوازتا ہی چلا جاتا ہے۔ اس طرح وہ ابتلاء خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا موجب بن جاتے ہیں۔

اس سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے کافروں اور نافرمانوں پر آنے والے ابتلاؤں کی طرف اشارہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ وہ ابتلاء ان کے لئے عذاب کا پیش خیمہ ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتے چنانچہ اللہ تعالیٰ آسمان میں کڑکنے والی بجلی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَ هُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ وَ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝

(الرعد آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ اور بجلی کی کڑک اس کی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کی پاکیزگی کا اظہار بھی کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کی ہیبت سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے ہیں اور وہ گرنے والی بجلیاں بھی بھیجتا ہے۔ پھر جن پر چاہتا ہے انہیں گراتا ہے۔ اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں حالانکہ وہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

جس طرح بجلی کی کڑک کے بعد اللہ تعالیٰ بادلوں سے مینہ برسا کر زمین کو سیراب کرنے اور فصلیں اگانے کا انتظام کرتا ہے اور وہ کڑک انسانوں کے لئے رحمت کا موجب بن جاتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ جب نافرمانوں کو سزا دینا چاہتا ہے وہی بجلی کی کڑک عذاب کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور گر کر انسانوں اور فصلوں کو بھسم کر کے رکھ دیتی ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے کافروں اور نافرمانوں پر آنے والے ابتلاؤں اور ان کے نتیجہ میں ان کے مبتلائے عذاب ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ تکلیفیں مومنوں پر بھی آتی ہیں اور کافروں نیز نافرمانوں پر بھی آتی ہیں لیکن دونوں پر آنے والی تکلیفوں کا سبب اور ان کی غرض و غایت مختلف بلکہ متضاد ہوتی ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس دونوں پر آنے والی تکلیفوں اور بلاؤں کے اسباب اور اسی طرح ان کی غرض و غایت کے باہمی فرق کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"انبیاء اور راستبازوں پر بھی بعض اوقات بلائیں آجاتی ہیں اور وہ بھی بعض اوقات مصائب اور شدائد میں ڈالے جاتے ہیں۔ لیکن یہ گمان کرنا کہ وہ مصائب اور بلائیں کسی گناہ کی وجہ سے آتی ہیں خطرناک غلطی اور گناہ ہے۔ ان بلاؤں میں جو خدا کے راستبازوں اور پیارے بندوں پر آتی ہیں اور ان بلاؤں جو خدا تعالیٰ کے نافرمانوں اور خطاکاروں پر آتی ہیں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اس لئے کہ ان کے اسباب بھی مختلف ہیں۔ نبیوں اور راستبازوں پر جو بلائیں آتی ہیں ان میں ان کو ایک صبر جمیل دیا جاتا ہے جس سے وہ بلائیں اور مصیبتیں ان کے لئے مدرک الحلاوت ہو جاتی ہیں وہ ان سے لذت اٹھاتے ہیں اور وہ مصیبتیں ان کے لئے روحانی ترقیوں کا ایک ذریعہ ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ ان کے درجات کی ترقی کے لئے ایسی بلاؤں کا آنا ضروری ہے جو ترقیات کے لئے زینہ کا کام دیتی ہیں جو شخص ان بلاؤں میں نہیں پڑتا اور ان مصیبتوں کو نہیں اٹھاتا وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتا....

پس خوب یاد رکھو کہ..... انبیاء اور دوسرے اخیار و ابرار کی بلائیں محبت کی راہ سے ہیں لیکن جب مفسدوں پر آتی ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو اس عذاب سے تباہ کرنا چاہتا ہے۔ وہ بلائیں ان کے استیصال اور نیست و نابود کرنے کا ذریعہ ہو جاتی ہیں.... ان (یعنی اخیار و ابرار) پر جب کوئی بلا آتی ہے تو وہ خود محسوس کر لیتے ہیں کہ یہ ازراہ محبت ہے۔ وہ دیکھتے ہیں کہ ان بلاؤں کے ذریعہ ایک چشمہ کھولا جاتا ہے جس سے وہ سیراب ہوتے ہیں اور ان کا دل لذت سے بھر جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی محبت ایک فوارے کی طرح جوش مارنے لگ جاتی ہے۔ تب وہ چاہتے ہیں کہ یہ بلا زیادہ ہو تاکہ قرب الٰہی زیادہ ہو اور رضا کے مدارج جلد طے ہوں۔ غرض الفاظ وفا نہیں کرتے جو اس لذت کو بیان کر سکیں جو اخیار و ابرار کو ان بلاؤں کے ذریعہ آتی ہے۔ یہ لذت تمام سفلی لذتوں سے بڑھی ہوئی ہے اور فوق الفوق لذت ہوتی ہے۔ یہ مصیبت کی ہے ایک عظیم الشان دعوت ہے جس میں قسم قسم کے انعام و اکرام اور پھل اور میوے پیش کئے جاتے ہیں۔ خدا اس وقت قریب ہوتا ہے، فرشتے ان سے مصافحہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے مکالمہ کا شرف عطا کیا جاتا ہے اور وحی و الہام سے ان کو تسلی اور سکینت دی جاتی ہے لوگوں کی نظر میں یہ بلاؤں اور مصیبتوں کا وقت ہے مگر دراصل اس وقت اللہ تعالیٰ کے فیضان اور فیوض کی بارش کا وقت ہوتا ہے....

غرض میں کہاں تک بیان کروں کہ ان بلاؤں میں کیا لذت اور مزا ہے اور عاشق صادق کہاں تک ان سے محظوظ ہوتا ہے۔ مختصر طور پر یاد رکھو کہ ان بلاؤں کا پھل اور نتیجہ جو ابرار اور اخیار پر آتی ہیں جنت اور ترقی درجات ہے اور وہ بلائیں اور غم جو مفسدوں اور شریروں پر آتے ہیں، ان کی وجہ شامت اعمال اور تاریک زندگی ہے اور اس کا نتیجہ جہنم اور عذاب الٰہی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۵۱ تا ۱۵۲)

منظوم کلام سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

علامات المقربین

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار

اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب

اسے دے چکے مال و جاں بار بار
ابھی خوف دل میں کہ ہیں نابکار

لگاتے ہیں دل اپنا اس پاک سے
وہی پاک جاتے ہیں اس خاک سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آیئے! بچوں کی تربیت پیار سے کریں

تربیتِ اولاد کے بارے میں حضرتِ اقدس کا بے مثال اسوہ

مکرم چوہدری رشید الدین خان صاحب ۶۰۴/B غلام محمد آباد کالونی فیصل آباد

آج کی اس محفل میں ہم اُن حسین اور پیارے پھولوں کی نگہداشت کے طریقہ پر غور کریں گے جنہوں نے مستقبل میں اس کائنات کو اپنی خوبصورتی اور خوشبو کی مہک سے متاثر کرنا ہے اسلئے ضروری ہے کہ آج کے بچے جو کل کے باپ ہیں اور جنہوں نے مستقبل میں دنیا کی قیادت سنبھالنی ہے کی تربیت پر خصوصی توجہ کریں۔ چونکہ ہدایت اور تربیت کا ماخذ سب جہانوں کا رب ہی ہے جس نے ذرہ ذرہ کو پیدا کیا ہے اس لئے آیئے! خدا تعالیٰ کے احکام کے مطابق حضرت اقدس کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے بچوں کی تربیت کریں۔

حضرت اقدس کے ایک صحبت یافتہ بزرگ حضرت مولانا عبدالکریم فرماتے ہیں

"آپ (حضرت اقدس) کی قدیم عادت تھی کہ دروازہ بند کر کے بیٹھا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک لڑکے نے زور سے دستک دی اور منہ سے بھی کہا "ابا بوا کھول" آپ وہیں اُٹھے ہیں اور دروازہ کھولا ہے۔ کم عقل بچہ اندر گھسا ہے اور اِدھر اُدھر جھانک تانک کر الٹے پاؤں نکل گیا ہے۔ حضرت نے معمولاً پھر دروازہ بند کر لیا ہے دو منٹ گزرے ہوں گے جو پھر موجود اور زور زور سے دھکے دے رہے ہیں اور چلا رہے ہیں ابا بوا کھول۔ آپ بڑے اطمینان اور جمعیت سے اُٹھے ہیں اور دروازہ کھول دیا ہے بچہ اب کی دفعہ بھی اندر نہیں گھستا ذرا سر ہی اندر کر کے اور کچھ منہ میں بڑبڑا کے پھر الٹا بھاگ جاتا ہے۔ حضرت بڑے ہشاش بشاش بڑے استقلال سے دروازہ بند کر کے اپنے نازک اور ضروری کام پر بیٹھ جاتے ہیں کوئی پانچ منٹ گزرے ہیں تو پھر موجود اور پھر وہی گرما گرمی اور شور اشوری کہ ابا بوا کھول اور آپ اٹھ کر اسی وقار اور سکون سے دروازہ کھول دیتے ہیں۔ اور منہ سے ایک حرف تک نہیں نکالتے کہ تو کیوں آتا ہے اور کیا چاہتا ہے اور آخر تیرا مطلب کیا ہے جو بار بار ستاتا ہے اور کام میں حرج ڈالتا ہے میں نے ایک دفعہ گنا کوئی بیس دفعہ ایسا کیا اور ان ساری دفعات میں ایک دفعہ بھی حضرت کے منہ سے زجر اور نوبیخ کا کلمہ نہیں نکلا"

(سیرت حضرت اقدس مصنف مولانا عبدالکریم سیالکوٹی)

حضرت اقدس کی زندگی کا ایک اور معمولی ملاحظہ ہو۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:

"بعض اوقات بچے بھی آپ کو کہانیاں سنانا شروع کر دیتے اور آپ بیٹھے سنتے نہ اس لئے کہ آپ کو کوئی شوق تھا بلکہ محض اس لئے کہ انکی دل شکنی نہ ہو اور بچوں کی تربیت کے متعلق جو اصول آپ کے ہیں اُن کے خلاف نہ ہو۔ تربیتِ اولاد کے لئے تحمل اور ان کا احترام ضروری ہے"

(سیرت حضرت اقدس جلد اوّل صفحہ ۱۵۶)

حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب بیان کرتے ہیں:

"بارہا میں نے دیکھا ہے اپنے اور دوسرے بچے آپ کی چارپائی پر بیٹھے ہیں اور آپ کو مضطر کر کے پائنتی پر بٹھا دیا ہے اور اپنے بچپنے کی بولی میں مینڈک اور کوے اور چڑیا کی کہانیاں سنا رہے ہیں اور گھنٹوں سنائے جا رہے ہیں اور حضرت ہیں کہ بڑے مزے سے سنے جا رہے ہیں گویا کوئی مثنوی ملائے روم سنا رہا ہے"

"حضرت (اقدس ..... ناقل) بعض اوقات گھر میں بچوں کو بعض کہانیاں بھی سنایا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک بڑے بھلے کی کہانی بھی آپ عموماً سناتے تھے جس کا خلاصہ یہ تھا کہ ایک بُرا آدمی تھا اور ایک اچھا آدمی تھا دونوں نے اپنے رنگ میں کام کئے آخر بُرے آدمی کا انجام بُرا ہوا اور اچھے کا اچھا" (سیرۃ المہدی حصہ اوّل صفحہ ۵۴)

حضرت مولوی عبدالکریم روایت کرتے ہیں۔

"حضرت بچوں کو مارنے ڈانٹنے کے سخت مخالف ہیں بچے کیسے ہی بسورین، شوخی کریں سوال میں تنگ کریں اور بے جا سوال کریں اور ایک موہوم اور غیر موجود شے کے لئے حد سے زیادہ اصرار کریں آپ نہ تو کبھی مارتے ہیں نہ جھڑکتے ہیں اور نہ خفگی کا نشان ظاہر کرتے ہیں محمود کوئی تین برس کا ہوگا آپ لدھیانہ میں تھے میں بھی وہیں تھا۔ گرمی کا موسم تھا مردانہ زنانہ میں ایک دیوار حائل تھی آدھی رات کا وقت ہوگا جو میں جاگا اور مجھے محمود کے رونے اور حضرت کے اِدھر اُدھر کی باتوں میں بہلانے کی آواز آئی۔ حضرت اسے گود میں لئے پھرتے تھے اور وہ کسی طرح چپ نہیں ہوتا تھا۔ آخر آپ نے کہا دیکھو محمود! کیا تارا ہے بچہ نے مشغلہ کیطرف دیکھا اور ذرا چپ ہوا، پھر وہی رونا اور چلانا اور یہ کہنا شروع کر دیا "ابا تارا لے جانا" کیا مجھے مزا آیا اور پیارا معلوم ہوا آپ کا اپنے ساتھ یوں گفتگو کرنا۔ یہ اچھا ہوا ہم نے تو ایک راہ نکالی تھی اس نے اس میں بھی اپنی ضد کی راہ نکال لی۔ آخر بچہ روتا روتا خود ہی جب تھک گیا چپ ہو گیا۔ مگر اس سارے عرصہ میں ایک لفظ بھی سختی کا یا شکایت کا آپ کی زبان سے نہ نکلا"

سیرت حضرت اقدس ..... صفحہ ۲۳ تا ۲۴

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل سیرت المہدی حصہ سوم صفحہ ۳۵ میں روایت کرتے ہیں۔

"میاں بشیر احمد صاحب چھوٹے تھے تو ان کو ایک زمانہ میں شکر کھانے کی بہت عادت ہو گئی تھی ہمیشہ حضرت (اقدس ..... ناقل) کے پاس پہنچتے اور ہاتھ پھیلا کر کہتے "ابا چٹی" حضرت صاحب تصنیف میں مصروف ہوتے سب کام چھوڑ کر فوراً اُٹھتے۔ کوٹھڑی میں جاتے شکر نکال کر ان کو دیتے اور پھر تصنیف میں مصروف ہو جاتے تھوڑی دیر میں میاں صاحب موصوف پھر دستِ سوال دراز کرتے ہوئے پہنچ جاتے اور کہتے "ابا چٹی" "چٹی" شکر کو کہتے تھے کیوں کہ بولنا پورا نہ آتا تھا اور مراد یہ تھی کہ چٹے رنگ کی شکر لینی ہے) حضرت صاحب پھر اٹھ کر ان کا سوال پورا کر دیتے۔ غرض اس طرح ان دنوں میں روزانہ کئی کئی دفعہ یہ ہیرا پھیری ہوتی رہتی تھی مگر حضرت صاحب باوجود تصنیف میں سخت مصروف ہونے کے کچھ نہ فرماتے بلکہ ہر دفعہ ان کے کام کے لئے اٹھتے تھے یہ ۱۸۹۵ء یا اس کے قریب کا ذکر ہے"

حضرت مولانا عبدالکریم سے سیرت حضرت (اقدس) صفحہ ۶۵ میں روایت ہے۔

"جاڑے کا موسم تھا محمود نے جو اس وقت بچہ تھا آپ کی واسکٹ کی جیب میں ایک بڑی اینٹ ڈال دی۔ جب آپ لیٹیں وہ اینٹ چبھے۔ میں موجود تھا آپ حامد علی سے فرماتے ہیں۔ حامد علی چند روز سے ہماری پسلی میں درد ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز چبھتی ہے۔ وہ حیران ہوا اور آپ کے جسدِ مبارک پر ہاتھ پھیرنے لگا اور آخر اس کا ہاتھ اینٹ سے جا لگا جھٹ جیب سے نکال لی اور عرض کی اینٹ تھی جو آپ کو چبھتی تھی۔ مسکرا کر فرمایا "اوہو چند روز ہوئے محمود نے میری جیب میں ڈالی تھی اور کہا تھا اسے نکالنا نہیں میں اس سے کھیلوں گا"

یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اولاد کی تربیت میں والدین اور بچوں کے درمیان بے تکلفی کا ماحول ضروری ہے۔ کیونکہ اگر بے تکلفی نہ ہو تو والدین کو بچوں کی کمزوریوں کا علم بھی نہ ہو سکے گا اور کمزوریوں کا علم نہ ہوگا تو ان کی اصلاح بھی نہ ہو سکے گی۔ اس محبت میں بھی حضرت اقدس کا اسوہ ہمارے سامنے ہے

(سیرت المہدی حصہ دوم صفحہ ۲۳)

میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں

"مکرم ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت (اقدس ..... ناقل) کبھی کبھی اپنے بچوں کو پیار سے چھیڑا بھی کرتے تھے اور وہ اس طرح کہ کبھی کسی بچہ کا پنجہ پکڑ لیا اور کوئی بات نہ کی خاموش ہو رہے یا بچہ لیٹا ہوا ہو تو اس کا پاؤں پکڑ کر اس کے تلوے سہلانے لگے"

محترمہ فضل النساء بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی ارجمند خان صاحب نے بیان کیا جو شمائل احمد صفحہ ۹۱ میں درج ہے کہ:۔

"میں نے جب حضرت (اماں جان۔ ناقل) سے سُنا ہے کہ ایک دفعہ ایک بچہ باہر کسی سے گالی سُنکر آیا کہ "سور کا بچہ گوکھانا" جب اُس گھر میں آکر دھرایا تو حضرت (اقدس ..... ناقل) نے سنکر فرمایا۔ اِدھر آؤ میں تمہیں بتاؤں اس طرح نہیں بلکہ اس طرح کہا کرو "باپ کا بچہ گڑ کھانا" پھر وہ اس طرح کہنے لگا"

ایسے کم عمر بچے جن پر ابھی مذہبی یا اخلاقی ذمہ داریاں عائد نہیں ہوتیں ان کو چھوٹی چھوٹی باتوں پر سزا دینے کے متعلق حضور فرمایا کرتے تھے کہ "خدا تعالیٰ کی طرف تو مکلف ہیں ہی نہیں پھر تمہارے مکلف کیونکر ہو سکتے ہیں" لیکن چھوٹی عمر میں چونکہ بچے کی عادات پختہ نہ ہوتی تھیں اس لئے مناسب رنگ میں سمجھانے بجھانے سے اسکی اخلاقی نشوونما کو صحیح راستوں کی طرف موڑا جا سکتا ہے۔ اس بارہ میں حضور فرماتے ہیں:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"بچوں کو تنبیہ کر دینا بھی ضروری ہے اگر اگر اس وقت ان کو شراتوں سے منع نہ کیا جاوے تو بڑے ہو کر انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بچپن میں اگر لڑکے کو کچھ تادیب کی جاوے تو وہ اسکو خوب یاد رہتی ہے کیونکہ اسوقت حافظہ قوی ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۴۱۵ تا ۴۱۶)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے ایک واقعہ بیان کیا آپ فرماتے ہیں"

"حضرت بچوں کو سزا دینے کے سخت مخالف ہیں۔ میں نے بارہا دیکھا ہے ایسی کسی چیز پر برہم نہیں ہوتے جیسے جب سن لیں کہ کسی نے بچہ کو مارا ہے یہاں ایک بزرگ نے اپنے بچہ کو عادتاً مارا تھا حضرت بہت متاثر ہوئے اور انہیں بلا کر بڑی درد انگیز تقریر فرمائی۔

فرمایا "میرے نزدیک بچوں کو یوں مارا شرک میں داخل ہے گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے۔ ایک جوش والا آدمی جب کسی بات پر سزا دیتا ہے تو اشتعال میں بڑھتے بڑھتے ایک دشمن کا رنگ اختیار کر لیتا ہے اور جرم کی حد سے سزا میں کوسوں تجاوز کر جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص خود دار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا اور پورا متحمل اور بردبار اور با سکون اور باوقار ہو تو اُسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقت مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے مگر مغضوب الغضب اور سُبک سر اور طائش العقل ہرگز سزاوار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفل ہو۔ جس طرح اور جس قدر دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعائیں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوزِ دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں اس لئے والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۴)

پھر فرمایا:۔

ہدایت اور تربیت حقیقی خدا تعالیٰ کا فعل ہے۔ سختی پیچھا کرنا اور ایک اُوپر اصرار کو حد سے گزار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں اور ہم اسکو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے۔ یہ ایک قسم کا شرکِ خفی ہے اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہیئے۔ ہم تو اپنے بچوں کے لئے دعا کرتے ہیں اور اور سری سری طور پر قواعد اور آداب تعلیم کی پابندی کراتے ہیں بس اس سے زیادہ نہیں اور پھر اپنا پورا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں جیسا کسی میں سعادت کا تخم ہوگا وقت پر سرسبز ہو جائیگا۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵)

محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے ایک ایک دفعہ اپنی ایک تقریر میں فرمایا:۔

"حضور بچوں کو سزا دینے کے سخت مخالف تھے کسی استاد کے متعلق یہ شکایت پہنچی کہ وہ بچوں کو مارتا ہے تو حضور اس پر بہت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ جو استاد بچوں کو مار کر تعلیم دینا چاہتا ہے یہ دراصل اس کی اپنی نالائقی ہوتی ہے اور فرماتے تھے کہ دانا اور عقلمند استاد جو کام حکمت سے لیتا ہے وہ کام نالائق اور جاہل استاد مارنے سے لینا چاہتا ہے ایک دفعہ ایک استاد نے ایک بچے کو کچھ سزا دی تو حضور نے سختی سے فرمایا کہ اگر پھر ایسا ہوا تو ہم اس استاد کو مدرسہ سے الگ کر دیں گے۔ حالانکہ وہ استاد بڑا مخلص تھا۔ اور حضور کو بھی اس سے محبت تھی۔"

ایک روایت بڑی رقت انگیز ہے ایک شخص حضرت (اقدس) کی خدمت میں حاضر ہوا وہ غریب آدمی تھا اور اس کا بیٹا تحصیلدار تھا۔ بیٹا بھی حضور کی خدمت میں حاضر تھا۔ باپ نے حضور سے عرض کیا کہ میں تنگ حال رہتا ہوں اور میرا بیٹا میری خبر گیری نہیں کرتا۔ حضور نے اس وقت قرآن کریم کی یہ آیت پڑھی:۔

ویطعمون الطعام علیٰ
حبہ مسکیناً و یتیماً و
اسیراً

فرمایا کہ اگر باپ قابلِ امداد ہو تو اور نہیں تو بیٹا اس کی امداد اُسے مسکین سمجھ کر ہی دے اسی طرح اگر بیٹا قابلِ امداد ہو تو باپ اُسے یتیم سمجھ کر ہی اسکی امداد کر دے۔ شوہر اگر بیوی سے نیک سلوک نہیں کرتا تو بیوی اسیر کے حکم میں داخل ہے اسے اسیر سمجھ کر ہی اس کی مدد کرے۔ حضور کی اس تقریر کا اس تحصیلدار پر ایسا اثر ہوا کہ حضور کے سامنے اس نے عہد کیا کہ وہ اپنی تنخواہ آئندہ اپنے باپ کے ہاتھ میں دے دیا کریگا اس میں سے باپ جس قدر چاہے اس کے خرچ کے لئے دے۔ اور بعد میں معلوم ہوا کہ وہ شخص اپنے عہد کے مطابق عمل کرتا رہا۔ نصیحت اکثر کارگر ہوتی ہے۔ یہ روایت کئی لحاظ سے بہت سبق آموز اور قابلِ توجہ ہے

پھر حضرت اقدس فرماتے ہیں

"حضرت داؤد علیہ السلام کا قول ہے،

"میں بچہ تھا جوان ہوا۔ اب بوڑھا ہو گیا۔ میں نے متقی کو کبھی ایسی حالت میں نہیں دیکھا کہ اُسے رزق کی مار ہو اور نہ اس کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے دیکھا"

"اللہ تعالیٰ تو کئی پشت تک رعایت رکھتا ہے"

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت محمود جبکہ ان کی عمر چار برس کی تھی۔ بہت سے بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے اور اسی اثنا میں انہوں نے حضرت اقدس..... ناقل کے ایک نہایت ضروری مسودہ سے دیا سلائی دکھا دی اور مسودہ جل کر راکھ ہو گیا۔ حضور مضمون لکھ رہے تھے اور جب سیاقِ عبارت کے لئے ضرورت پڑی تو مضمون کی تلاش ہوئی اور سب لوگ حیران اور فکر مند تھے کہ اب کیا ہوگا اور نہایت ناگوار نظارے کا آنا گھر والوں کو متوقع تھا۔ لیکن جب حضور کو معلوم ہوا کہ مسودہ جل چکا ہے تو حضور نے مسکرا کر فرمایا

"خوب ہوا اس میں اللہ تعالیٰ کی کوئی بڑی مصلحت ہوگی اور اب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس سے بہتر مضمون ہمیں سمجھائے۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء محترم شیخ محمد احمد صاحب امیر ضلع فیصل آباد)

اس طرح بچوں کی غلطی پر حضور متوکلاً علی اللہ عفو اور درگزر سے کام لیتے تھے۔

آئیے! ہم سب حضرت اقدس کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اپنے بچوں کی تربیت ایسے رنگ میں کریں کہ وہ روحانی رفعتوں میں آگے سے آگے ہی بڑھتے چلے جائیں اور دعاؤں کا سہارا لے کر ہر میدان میں ساری دنیا کی راہنمائی کریں۔ آمین۔

افکارِ عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لیے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔ (ادارہ)

غرباء سمجھے ہم نے میدان مار لیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ ذکرِ الٰہی میں ترقی کرنے کی اتنی کوشش کیا کرتے تھے کہ ان کی یہ جد وجہد وارفتگی کی حد تک پہنچی ہوئی تھی۔ احادیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ غرباء رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انھوں نے عرض کیا کہ جس طرح ہم نمازیں پڑھتے ہیں۔ اسی طرح امراء نمازیں پڑھتے ہیں۔ جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں اسی طرح امراء روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم حج کرتے ہیں۔ اسی طرح امراء حج کرتے ہیں مگر یا رسول اللہ ہم زکوٰۃ اور صدقہ وخیرات اور چندے وغیرہ نہیں دے سکتے۔ اس وجہ سے وہ نیکی کے میدان میں ہم سے آگے بڑھے ہوئے ہیں۔ کوئی ایسی ترکیب بتائیں کہ امراء ہم سے آگے نہ بڑھ سکیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت اچھا میں تمہیں ایک ایسی ترکیب بتاتا ہوں کہ اگر تم اس پر عمل کرو تو تم پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہو سکتے ہو۔ انھوں نے عرض کیا کہ وہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا وہ ترکیب یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد تینتیس ۳۳ دفعہ سُبحَانَ اللہ تینتیس ۳۳ دفعہ اَلحَمدُ لِلّٰہِ اور چونتیس ۳۴ دفعہ اَللّٰہُ اَکبَرُ کہہ لیا کرو۔ وہ وہاں سے بڑی خوشی سے اُٹھے اور انھوں نے سمجھا کہ ہم نے میدان مار لیا، مگر کچھ دنوں کے بعد پھر وہی وفد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہم پر بڑا ظلم ہوا ہے آپ نے فرمایا کس طرح؟ انھوں نے عرض کیا کہ آپ نے ہمیں جو بات اس روز بتائی تھی وہ کس طرح امیروں کو بھی پہنچ گئی اور اب انھوں نے بھی یہ ذکر شروع کر دیا ہے ہم اب کیا کریں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر نیکی حاصل کرنے کا ان کے دلوں میں اس قدر جوش پایا جاتا ہے۔ تو میں انھیں روک کس طرح سکتا ہوں یہ وہ فضیلت تھی جس نے صحابہؓ کو جیتی جاگتی مسجد بنا دیا تھا۔ (سیر روحانی جلد اول صفحہ ۱۴۹ - ۱۵۰)

(مرسلہ:۔ مکرمہ بشریٰ مسعود صاحبہ بنت مکرم سید احمد علی شاہ صاحب ربوہ)

زعماء انصار اللہ

سال رواں کی پہلی سہ ماہی اختتام پذیر ہو چکی ہے۔ ایسی مجالس جنہوں نے اپنا تدریجی بجٹ پورا نہیں کیا وہ جلد اپنا کم از کم تدریجی بجٹ ادا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توحید باری تعالیٰ اور کلمہ طیبہ کی برکات

مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کراچی:

اللہ جلّ شانہٗ وعزّ اسمہٗ اپنی کامل و عالمگیر کتاب قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

"وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝"

(قصص: ۷۱)

اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ایسی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ابتدائے آفرینش میں بھی وہ تعریف کا مستحق تھا اور آخرت میں بھی وہی تعریف کا مستحق ہوگا۔ سب بادشاہت اسی کے قبضہ میں ہے اور تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہوگا۔

اسی طرح فرمایا:۔

"وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝" (قصص: ۸۹)

اور اے مخاطب! اللہ تعالیٰ کے سوا کسی معبود کو مت پکار اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر ایک چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کے جس کی طرف اسی یعنی خدا تعالیٰ کی توجہ ہو۔ حکم اسی کے اختیار میں ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹا کر لے جائے جاؤ گے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ" (بقرہ: ۲۵۶)

یعنی اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا پرستش کا کوئی مستحق نہیں۔ کامل حیات والا اپنی ذات میں قائم اور سب کو قائم رکھنے والا۔ نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند کا وہ محتاج ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝"

(رعد: ۱۷)

یعنی تو ان سے کہہ دے کہ اللہ ہی ہر ایک چیز کا خالق ہے اور وہ کامل طور پر یکتا اور ہر ایک چیز پر کامل اقتدار رکھنے والا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے توحید یعنی اپنے ایک ہونے کا اعلان فرمایا ہے۔ اس اکیلے خدا کے سوا کوئی درخت۔ کوئی پتھر، کوئی سورج، کوئی چاند، کوئی ستارہ۔ غرضیکہ کوئی چیز بھی عبادت کے لائق نہیں کیونکہ ہر چیز خدا کی مخلوق ہے زمین و آسمان و ما فیہما اور کل کائنات کے ذرہ ذرہ کی خالق اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس ہے۔ اس نے اپنی خاص حکمت اور اپنی قدرت کاملہ سے ہر چیز پیدا کی ہے اور پھر جو ذات خالق ہے وہ مالک بھی ہے۔ جب اس کے سوا کوئی خالق اور کوئی مالک نہیں تو اسے قدرت اور اختیار حاصل ہے کہ جسے اس نے پیدا کیا ہے اسے اپنی مرضی سے جب چاہے تباہ بھی کر دے گویا اوّل و آخر اس کے قبضۂ قدرت میں ہے وہ اکیلا خدا حیّ ہے یعنی زندہ ہے اور ہر شے کو زندگی بخشنے والا ہے۔ اور قیوم ہے یعنی خود بھی قائم ہے اور ہر چیز کو قیام بخشنے والا ہے۔ یعنی کوئی چیز پیدا کر کے اسے یوں ہی نہیں چھوڑ دیتا بلکہ اس کی زندگی و بقا یعنی اسے قائم رکھنے کے لئے اپنے فیضان جاری کئے ہیں وہ رب العالمین ہے یعنی ادنیٰ حالت سے ترقی دے کر اعلیٰ حالت تک پہنچا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات ہی مرجع و ملجاء و ماویٰ ہے ہر روح میں اسی نے اپنی محبت پیدا کر دی ہے اس لئے ہر روح اپنے محبّ کی تلاش میں ہے دنیا میں ہر محبّ جو اپنے محبوب سے پیار کرتا ہے اس کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے۔ اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کئی قسم کی قربانیاں کرتا ہے۔ حتیٰ کہ بعض اوقات اپنی پیاری جان بھی قربان کر دیتا ہے اور ایک انسان ہی دوسرے کے لئے حسن و احسان کی وجہ سے جو کشش اور میلان اور محبت کے جذبات ہیں دراصل یہ اس کے لئے سبق ہے کہ یہ سب اظلال ہیں۔ اصل ذات اقدس اللہ تعالیٰ ہے جس سے کامل محبت کرنی چاہیئے جو ان سب چیزوں کو پیدا کرنے والا ہے اور باہمی محبت کے جذبات کا خالق ہے۔ اسی ذات بابرکات سے کامل محبت اور کامل پیار، کامل رضا حاصل کرنے کے لئے انسان کو پیدا کیا ہے ؎

"چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بے کل ہو گیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اس میں جمال یار کا"
چشم مست ہر حسیں ہر دم دکھاتی ہے تجھے
ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خمدار کا۔"

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ دنیا کی چیزوں سے محبت عارضی شے ہے اصل اور حقیقی خدا تعالیٰ سے محبت ہونی چاہیئے اور مومنوں کی یہ علامت بیان کی ہے کہ وہ سب سے بڑھ کر خدا تعالیٰ سے ذاتی محبت رکھتے ہیں اگر کسی کو ماں سے محبت ہے یا باپ سے محبت ہے تو یہ مجازی ہے۔ اس سے ہزار ہا درجہ بڑھ کر اپنے خالق و مالک۔ پیارے خدا سے محبت رکھتے ہیں۔ اس کی رضا اور اس کی خوشنودی اس کا پیار حاصل کرنے کے لئے اپنی جان۔ مال۔ عزت۔ اولاد۔ ماں باپ۔ جذبات غرضیکہ ہر چیز قربان کر دیتے ہیں اور اسی کے ہو جاتے ہیں اور محبت الٰہی رضاء الٰہی کی طلب میں فنا ہو جاتے ہیں۔

پھر خدا تعالیٰ بھی اپنے پیار کرنے والوں کو ضائع نہیں کرتا۔ محبت کا جواب ہزار ہا گنا زیادہ محبت و پیار و شفقت اور فضل اور رحم اور انعامات و احسانات و برکات نازل کر کے دیتا ہے۔ اپنے پیارے کے دل میں کامل سکینت کامل اطمینان اور تسلی الفت ٹھنڈک اور نور اور روشنی پیدا کرتا ہے اور ہر میدان میں نصرت کامیابی غلبہ نمایاں فتح عطا کر کے اپنے پیار کا ثبوت دیتا ہے "جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو" کا سلوک کرتا ہے۔

حضرت اقدس اللہ تعالیٰ ان پر سلامتی نازل فرماتے۔ محبت الٰہی کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

"تمام برکتیں جو مردانِ خدا کو ملتی ہیں اور تمام قبولیتیں جو ان کو حاصل ہوتی ہیں کیا وہ معمولی ورظائف سے یا معمولی نماز روزہ سے ملتی ہیں۔ ہرگز نہیں بلکہ وہ توحید فی المحبت سے ملتی ہیں جو اسی کے ہو جاتے ہیں اور اسی کے ہو رہتے ہیں اور اپنے ہاتھ سے دوسروں کو اس کی راہ میں قربان کرتے ہیں..... غیر سے مستقل محبت کرنا جس سے الٰہی محبت باہر ہو خواہ وہ بیٹا ہو یا دوست کوئی ہو ایک حصہ کفر اور کبیرہ گناہ ہے جس سے اگر نعمت اور رحمت الٰہی تدارک نہ کرے تو سلب ایمان کا خطرہ ہے۔"

(الحکم اگست ۱۹۰۱ء)

پس توحید فی المحبت کو قائم کرنے کے لئے تمام انبیاء علیہم السلام دنیا میں مبعوث ہوتے رہے ہیں۔ سیدنا حضرت اقدس ان پر اللہ تعالیٰ کی بے شمار سلامتی اور رحمت نازل ہو توحید باری تعالیٰ کے بارہ میں رقمطراز ہیں:۔

"جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے اس وقت تک کہ نابود ہو جائے خدا کا قانون قدرت یہی ہے کہ وہ توحید کی ہمیشہ حمایت کرتا ہے جتنے نبی اس نے بھیجے سب اسی لئے آئے تھے کہ تا انسانوں اور دوسری مخلوق کی پرستش دور کر کے خدا کی پرستش دنیا میں قائم کریں اور ان کی خدمت یہی تھی کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا مضمون زمین پر چمکے جیسا کہ وہ آسمان پر چمکتا ہے۔ سو ان سب میں سے بڑا وہ ہے جس نے اس مضمون کو بہت چمکایا جس نے پہلے باطل الٰہوں کی کمزوری ثابت کی اور علم اور طاقت کی رو سے ان کا ہیچ ہونا ثابت کیا اور جب سب کچھ ثابت کر چکا تو پھر فتح نمایاں کی ہمیشہ کے لئے یادگار یہ چھوڑی کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ اس نے نبوت کے دعویٰ کے طور پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نہیں کہا بلکہ اس سے پہلے ثبوت دے کر اور باطل کا بطلان دکھا کر پھر لوگوں کو اس طرف توجہ دی کہ دیکھو اس خدا کے سوا اور کوئی خدا نہیں۔"

ہماری عاجزانہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کو اپنی توحید خالص کے نور سے منور کرے اور ساری دنیا میں توحید پھیلانے کی طاقت و لیاقت و استعداد اور توفیق بخشے اور اپنی کامل رضا سے نوازے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

خدام الاحمدیہ اور تعلیم القرآن

حضور نے خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خدام الاحمدیہ کو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آئندہ اشاعتِ اسلام کا بڑا بوجھ آپ کے کندھوں پر پڑنے والا ہے۔ کوئی ایک طفل یا کوئی ایک نوجوان بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو احمدیت کے مقصد سے غافل رہے جو ہمارے ربّ نے ہمارے کمزور کندھوں پر ڈالی ہے۔ پس خدام الاحمدیہ کی تنظیم اپنے طور پر بحیثیت خدام الاحمدیہ اس بات کا جائزہ لے اور نگرانی کرے کہ کوئی خادم اور طفل ایسا نہ رہے جو قرآن کریم نہ جانتا ہو یا مزید علم حاصل کرنے کی کوشش نہ کر رہا ہو۔"

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۹ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد وقف عارضی و تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی طلباء کی خصوصیات

آپ جہاں بھی ہوں ـــ جس شہر میں ہوں ـــ جس تعلیمی ادارے میں ہوں ـــ اپنے ماحول میں یہ امتیاز برقرار رکھیں کہ آپ ایک احمدی طالب علم ہیں ـــ آپ کی ایک ایک حرکت اور سکون اسلام اور احمدیت کی صحیح جھلک پیش کر رہی ہو ـــ آپ کی گفتار، آپ کا کردار اور آپ کے اخلاق صحیح اسلامی رنگ میں ڈھلے ہونے چاہئیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تعلیمی منصوبہ کی روح کو ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھیں۔ حضور خود فرماتے ہیں:۔

"اس منصوبہ کا مقصد یہ ہے کہ افرادِ جماعت کو دنیوی علوم سے درجہ بدرجہ آراستہ کر کے ان میں قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور ہونے کی اہلیت پیدا کی جائے۔ کیونکہ یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ ایک ان پڑھ کے مقابلے میں ایک میٹرک پاس نوجوان قرآن کو سمجھنے اور اس کے علوم و معارف سے استفادہ کرنے کی زیادہ اہلیت رکھتا ہے۔ اسی طرح درجہ بدرجہ ایف۔ اے، ایف۔ ایس سی، بی۔ اے، بی۔ ایس سی اور ایم۔ اے، ایم ایس سی پاس میں قرآن کو سمجھنے اور اس کے انوار سے منور ہونے کی اہلیت بڑھتی جاتی ہے۔"

پس اگر ہم ایف۔ اے، بی۔ اے، ایم۔ اے پاس تو کر لیتے ہیں اور وہ اہلیت بھی حاصل کر لیتے ہیں جو علمِ قرآن کو ایک حد تک سمجھنے کے لئے ضروری ہے لیکن تعلیم القرآن کی طرف کما حقہٗ توجہ نہیں دیتے تو ہم امامِ وقت کے منشاء کو نہیں سمجھتے اور نتیجۃً اپنی منزل کی طرف آنے کی بجائے اس سے بہت دُور چلے جاتے ہیں۔

اور یقین جانیے! کہ جماعت کو اور امامِ وقت کو اس وقت محض ڈاکٹرز، انجینئرز اور سائنسدانوں کی ضرورت ہرگز نہیں ہے کیونکہ آج بھی دنیا میں بے شمار چوٹی کے سکالرز موجود ہیں ـــ جماعت کو اگر ضرورت ہے تو ایسے سکالرز کی ـــ جن کا کردار، جن کی گفتار اور جن کا اخلاق عین قرآن ہو ـــ اور جو قرآنی سمندر کی گہرائیوں میں اُتر کر ایسے درخشندہ موتی نسلِ انسانی کے سامنے پیش کریں جن کی تابانی سے ذرّہ ذرّہ جگمگا اُٹھے۔

حضور ایدہ اللہ نے بارہا فرمایا ہے کہ علمی ترقی کا یہ منصوبہ خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے اور قرآنی علوم کے اسرار کو سمجھنے کی اہلیت پیدا کرنے کی غرض سے جاری کیا گیا ہے۔ پس آپ احمدی طلباء ـــ اپنی اپنی استعداد کے مطابق دنیوی علوم ضرور حاصل کریں لیکن امامِ وقت کے ارشاد کے مطابق اس کے ساتھ ساتھ قرآنی علوم و معارف بھی سیکھنا شروع کر دیں اور اس طرح قرآن کے حُسن سے حُسن لے کر اور اس کے نور سے نور حاصل کر کے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی آسمانی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ اسلام کا موعودہ غلبہ ایٹم بم اور دیگر جنگی ہتھیاروں کے ذریعہ نہیں بلکہ علمی تفوق کی بناء پر ظاہر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(مہتمم امور طلباء)

"بزمِ ارشاد اور مجالس ہائے انصار اللہ"

صدر مجلس انصار اللہ کی ہدایات کے مطابق انصار اللہ کی ہر مجلس میں "بزمِ ارشاد" ضرور قائم کی جائے۔ اس مجلس میں ایسے اراکین شامل ہوں جنہیں اصلاح و ارشاد کے شوق کے علاوہ علم اور تجربہ بھی ہو۔ یہ بزم اصلاح و ارشاد کے کام کو باحسن طور پر چلانے کے لئے اپنے اپنے ہاں کام کرے گی۔

ہر مجلس انصار اللہ اپنے ہاں بزمِ ارشاد قائم کر کے فوری طور پر مرکز میں ممبران کے ناموں سے اطلاع دے اور ان کی مساعی سے بھی باقاعدگی سے اطلاع دیتے رہیں۔

(قائد اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ سکنہ چک ۴۸ جنوبی ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ولد حسین بخش صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۹/۴ واقع محلہ دار النصر ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ۱۔ ڈاکٹر شفاعت احمد خان صاحب۔ ۲۔ مسرت احمد خان صاحب۔ ۳۔ ڈاکٹر فرحت احمد خان صاحب۔ ۴۔ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ ۵۔ عابدہ سلطانہ صاحبہ۔

استدعا ہے کہ قطعہ ۹/۴ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد ـــ از ۱۷ مارچ تا ۲ اپریل

۱۔ مکرم یوسف ناصر صاحب بذریعہ مکرم سیکرٹری صاحب مال اسلام آباد	۲۰۰ـــ
۲۔ " " والدہ مرحومہ امۃ الحفیظ صاحبہ " "	۱۰۰ـــ
۳۔ " عبد الرحمٰن صاحب صدر حلقہ باغبانپورہ لاہور۔ خود ۲۰۰/۔ والدین مرحومین ۵۰/۔ بیگم مرحومہ ۲۵/۔	۲۷۵ـــ
۴۔ " چوہدری محمد شریف صاحب احمد موٹرز مری روڈ راولپنڈی	۱۰۰ـــ
۵۔ " محمد صدیق صاحب سیکرٹری مال پیر محل از ناصر احمد صاحب	۱۰۰ـــ
۶۔ لجنہ اماء اللہ کراچی	۵۰ـــ
۷۔ " قریشی احسان اللہ صاحب منجانب زہرہ بیگم صاحبہ دار الصدر جنوبی ربوہ	۵۰ـــ
۸۔ " چوہدری ناصر احمد صاحب سیکرٹری مال رسالپور	۱۰۰ـــ
۹۔ " سفیر الدین صاحب سیف۔ جی۔ ٹی۔ ایس بک سٹال لاہور	۲۵۰ـــ
۱۰۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ معلمہ چک ۸۲ جنوبی ضلع سرگودھا	۵۰ـــ
۱۱۔ مکرم حاجی عزیز احمد صاحب بھلیر ضلع گجرات	۵۰ـــ
۱۲۔ محترمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ عبد المنان صاحب مرحوم کنری ضلع تھرپارکر	۱۰۰ـــ
۱۳۔ مکرم ملک منیر احمد صاحب کلرکہار منجانب امۃ العزیز صاحبہ	۵۰ـــ
۱۴۔ " راجہ زین العابدین صاحب دار البرکات ربوہ	۱۰۰ـــ
۱۵۔ لجنہ اماء اللہ جیکب آباد	۲۰۰ـــ
۱۶۔ مکرم خواجہ عبد المومن صاحب ربوہ	۵۰ـــ
۱۷۔ " راجہ منیر احمد صاحب کورنگی کریک بذریعہ جماعت احمدیہ کراچی	۱۰۰ـــ
۱۸۔ " راجہ نذیر احمد صاحب " " " "	۱۱۵ـــ
۱۹۔ " رانا بشارت احمد صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی " " "	۱۰۰ـــ
۲۰۔ " چوہدری محمد اکرم صاحب " " " "	۵۰ـــ
۲۱۔ محترمہ بیگم ناہید اکمل صاحبہ عزیز آباد " " "	۵۰ـــ
۲۲۔ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ناظم آباد " " "	۲۱۰ـــ
۲۳۔ " سید نذیر احمد صاحب گلشن اقبال " "	۱۰۰ـــ
۲۴۔ لجنہ اماء اللہ لاہور بذریعہ سیکرٹری مال لاہور	۱۴۵ـــ
۲۵۔ مکرم قریشی ظفر اقبال صاحب محمد نگر بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال لاہور	۵۰ـــ
۲۶۔ " میاں شریف احمد صاحب شمالی چھاؤنی لاہور (منجانب بیگم مرحومہ)	۱۰۰ـــ
۲۷۔ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ (سندھ) "	۵۰ـــ

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اظہارِ تشکّر و درخواستِ دُعا

خاکسار تقریباً دو ماہ تک بعارضہ خرابیٔ جگر و یرقان شدید بیمار رہا۔ الفضل میں احباب جماعت سے دعا کی درخواست کی جاتی رہی۔ میرے ربِّ کریم نے اپنے فضل سے دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشا اور عاجز کو کامل شفا عطا فرمائی۔ اس دوران بے شمار دوستوں نے خود تشریف لا کر یا بذریعہ خطوط عیادت فرمائی۔ خاکسار ان سب احباب کا شکر گزار ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ مزید درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عاجز کو صحت و عافیت کے ساتھ مقبول و مسلسل دینی خدمات کی توفیق سے نوازتا رہے۔ آمین۔

(ہدایت اللہ شاد۔ انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ حال مقیم چک ۱۶۹ امراد ضلع بہاولنگر)

درخواست ہائے دُعا

• مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب خالد بعارضہ بلڈ پریشر و ضعف قلب بیمار ہیں۔ اسی طرح مکرمہ سیدہ اشرف بی بی صاحبہ والدہ مکرم سید مسعود احمد صاحب ڈھل گھیڑ ضلع گجرات کو بھی بلڈ پریشر کا عارضہ ہے اور جسمانی طور پر بہت کمزور ہیں۔ احباب کرام ہر دو مریضوں کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ابو المبارک احمد علی خان امجد۔ معلم اصلاح و ارشاد ڈھل گھیڑ ضلع گجرات)

• میری اہلیہ محترمہ (والدہ مولوی ناصر احمد قمر مربی سلسلہ بہاولنگر) جسم میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں اور مشن ہسپتال سیالکوٹ میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (محمد شفیع سلیم پوری واہ کینٹ حال سلیم پور ضلع سیالکوٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستوں کے موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ۱۹۸۲ء ہے۔ وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

اشتہار نیلام۔ درختان و طبی ٹنڈرز

ضلع کونسل سرگودھا کے زیر اہتمام نیلام درختاں۔ باغات و لکڑہ اجات اراضی پروگرام ذیل کے مطابق عمل میں لایا جائے گا۔ ٹھیکہ / ٹنڈرز کی شرائط و تفصیلات دفتر ضلع کونسل کی متعلقہ برانچوں سے ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

تاریخ دن	وقت	مقام	قسم نیلام
۲/۵/۸۲ بروز اتوار	۱۱ بجے دن ۲ بجے بعد دوپہر	دفتر ضلع کونسل سرگودھا ڈاک بنگلہ سلانوالی	لکڑہ اجات اراضی۔ درختان۔ تحصیل سرگودھا ثمرہ معہ اراضی باغیچہ سلانوالی
۳/۵/۸۲ بروز سوموار	۳ بجے بعد دوپہر	شفاخانہ حیوانات بھلوال	لکڑہ اجات اراضی۔ باغات، درختان تحصیل بھلوال
۴/۵/۸۲ بروز منگل	۳ بجے بعد دوپہر	دفتر ضلع کونسل بمقام شاہ پور صدر	لکڑہ اجات اراضی۔ باغات، ذخیرہ جات گھاس درختان تحصیل شاہ پور
۵/۵/۸۲ بروز بدھ	۳ بجے بعد دوپہر	شفاخانہ حیوانات خوشاب	لکڑہ اجات اراضی۔ باغات۔ پانی بے زیر والا درختان تحصیل خوشاب۔

۲۔ ضلع کونسل سرگودھا کو شفاخانہ حیوانات کے لئے سپلائی ادویات از قسم انگریزی، پیٹنٹ، فنیائل پرپرائٹری ٹی ٹی اُئل (میٹر بکیٹڈ) کے علاوہ فرنیچر۔ سیگسلفاس ساختہ کراچی سربمہر ٹنڈر درکار ہیں جو مورخہ ۸۲/۵/۸ کو بوقت ۱۰ بجے دن تک پہنچنے ضروری ہیں یہ اسی دن ضلع کونسل کی خرید کمیٹی کے روبرو کھولے جائیں گے۔

۳۔ ضلع کونسل سرگودھا کو تفصیل ذیل کے مطابق سربمہر ٹنڈر مورخہ ۸۲/۵/۸ بوقت ایک بجے بعد دوپہر تک مطلوب ہیں جو ورکس کمیٹی اسی دن حاضر آمدہ ٹھیکیداران کے روبرو کھولے گی۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ	بیعانہ	میعاد
۱۔	تعمیر و اپگریڈنگ سڑک شاہپور ساہی وال	۵۰۰۰۰/- روپے	۱۰۰۰/- روپے	چھ ماہ
۲۔	مرمت سڑک کوٹ مومن۔ بھابھڑہ	۵۰۰۰۰/- "	۱۰۰۰۰/- "	"
۳۔	تعمیر واٹر باؤنڈنگ روڈ چک بھائی خان	۱۰۰۰۰۰/- "	۲۰۰۰/- "	دو ماہ
۴۔	" " " " محمد خان	۶۷۰۰۰/- "	۱۴۰۰/- "	"
۵۔	مرمت خاص وٹرنری ہسپتال کھبیکی	۴۷۰۰۰/- "	۱۰۰۰/- "	"
۶۔	" " " " سرگودھا	۲۲۳۰۰/- "	۹۰/- "	"
۷۔	چار دیواری ہسپتال بھابھڑہ	۳۰۰۰۰/- "	۶۰۰/- "	"
۸۔	مرمت خاص وٹرنری ہسپتال جھاوریاں	۲۹۰۰۰/- "	۸۰۰/- "	"

ملک خدا بخش ٹوانہ چیئرمین ضلع کونسل سرگودھا

فون ۲۸۴۶ / ۴۰۷۹ — IPL-2624

ناظمین اطفال!

کیا آپ اطفال الاحمدیہ کو مرکزی امتحانات کی تیاری کروا رہے ہیں یاد رہے کہ یہ امتحان ۷ مئی کو ہوں گے۔ انشاء اللہ۔
(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

زعماء مجالس انصار اللہ توجہ فرماویں

شعبہ اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ کے پروگرام کی ماہانہ رپورٹ فارم پر بارہ سفقیں ہیں جن کے جوابات مجالس کے زعماء نے لکھنے ہوتے ہیں۔ بعض مجالس بلا تعمیل بالکل خالی بھجوا دیتی ہیں از راہ نوازش اگر زیادہ نہ سہی تو کم از کم ایک دو شقوں کی تعمیل تو کر دیا کریں اور اگلے ماہ باقیماندہ شقوں میں سے کسی نئی شق پر عمل کے لئے دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرتے ہوئے قدم کو آگے بڑھایئے ورنہ خالی فارم بھجوانا ایک سچے مومن کی شان کے شایاں نہیں محض سعی لاحاصل ہے۔ اس لئے اس کی طرف خاص توجہ فرماویں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو بہتر طور پر خدمت دین کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔

(قیادت اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات ۷ مئی بروز جمعہ منعقد ہو رہے ہیں۔ قائدین کرام سے گذارش ہے کہ پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے مرکز کو آگاہ فرمائیں تا پرچے بروقت بھجوانے کا انتظام کیا جاسکے۔ (نائب مہتمم تعلیم۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

امسال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال و ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علی رضؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والے مضامین پر ۲۰۰/- ، ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- نقد انعامات مقرر ہے۔

شرائط درج ذیل ہیں۔

- پتہ اور حوالہ جات مکمل اور صاف صاف درج ہونے چاہئیں۔
- مضمون دو ہزار الفاظ سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔
- مضمون ۳۱ جولائی سے قبل ناظم صاحب اطفال اور سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیقی سے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانے چاہئیں۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

فوری ضرورت

ہمیں اپنی فیکٹری کے لیے نیچے دیئے گئے سٹاف کی فوری ضرورت ہے:۔

(۱) سٹور مین: جسے سابقہ سٹور کا تجربہ ہو اور سٹور کی (LEDGERING) لیجرنگ سے واقفیت رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائیگی۔ اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواست بھجوائیں جس میں تنخواہ کا ذکر ہو جس پر کام کرنے کو تیار ہوں۔

(۲) چوکیدار: عمر ۳۵ تا ۴۵ سال۔ سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائیگی۔ کل تنخواہ ۴۶۵/- روپے ماہوار۔ دونوں پوسٹوں کیلئے سنگل رہائش کی سہولتیں فراہم کی جائینگی۔

پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ جہلم (پاکستان) P.O. Box 18

مجالس سائلین کے نظام کو مؤثر اور فعال بنانے کی طرف خصوصی توجہ دیں (مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ گیمبیا

لیبارٹری زیر تکمیل آپریشن تھیٹر اور وارڈ کا معائنہ فرمایا۔ معائنہ کے دوران مکرم ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب انچارج ہسپتال نے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کی۔ اس کے بعد صدر مملکت نے وزیٹرز بک میں لکھا۔

"میری خواہش ہے کہ گیمبیا میں جماعت احمدیہ فی الاسلام کا یہ نیا اور مفید منصوبہ ہر نوع کی کامیابیوں سے ہمکنار اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت سے بہرہ ور ہو۔" دستخط ڈی کے جوارا

۲۳-۳-۱۹۸۲

اس کے بعد صدر موصوف ڈنٹل سرجری ڈیپارٹمنٹ کی طرف تشریف لے گئے اور فیتہ کاٹ کر اس کا افتتاح کیا۔ مکرم ڈاکٹر داؤد احمد طاہر صاحب نے اس شعبہ کا تعارف کروایا۔ یہاں پر صدر محترم نے وزیٹرز بک میں لکھا۔

"ہم ہسپتال کے اس شعبہ ڈنٹل سرجری اور اس میں خدمات بجا لانے والوں کے لیے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر کامرانی اور بے شمار رحمتوں سے نوازے۔" دستخط ڈی کے۔ جوارا

۲۳-۳-۱۹۸۲

خط و کتابت کرتے وقت چیٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (منیجر الفضل ربوہ)

صحابیاتِ احمد جلد اوّل

اس جلد میں حضرت (اماں جان) کے سوانح شائع کئے جا رہے ہیں۔ کتاب بفضلہ تعالیٰ مکمل ہو چکی ہے اس میں نئے تاثرات بھی شامل کئے گئے ہیں اور بھی جو احباب قابل ذکر باتیں تحریر کریں گے اس میں شامل کر دی جائیں گی اور پھر محکمہ متعلقہ سے منظوری حاصل کی جائے گی۔ حضرت ممدوحہ کے احسانات اور دعاؤں کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مدارج بلند فرمائے۔ آمین

(ملک صلاح الدین مؤلف اصحاب احمد معرفت نظارت خدمت درویشاں)

نمایاں کامیابی

ریاست ٹینیسی TENNESSEE (امریکہ) کے دارالحکومت نیش وِل NASHVILLE کے سارے سکولوں کے طلبہ کا الجبرا کے مضمون میں مقابلہ کا امتحان ہوا۔ مقابلہ کے اس امتحان میں خاکسار کی بڑی نواسی عزیزہ ثمرۃ الحی بنت محترم ڈاکٹر کریم اللہ زیروی بھی شامل ہوئی اور تمام طلبہ میں عزیزہ نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ الحمد للہ۔ اب ساری ریاست ٹینیسی کے سکولوں کے طلبہ کا اس مضمون میں مقابلہ ہوگا۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم عزیزہ کو اس مقابلہ میں بھی نمایاں کامیابی عنایت فرمائے اور عزیزہ کے باقی بھائی بہنوں کو بھی مقابلہ میں اعلیٰ کامیابیاں عطاء کرے۔ روشن مستقبل دے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین۔

عزیز محترم ڈاکٹر کریم اللہ زیروی کا نیوجرسی میں ایک نئی جاب پر تقرر ہوا ہے۔ درخواست دعا ہے کہ یہ نئی تقرری اور نیوجرسی کی رہائش ان کے لیے اور ان کے اہل و عیال کے لیے برکت و رحمت اور فضل و احسان کا باعث ہو۔ آمین۔ (ملک سیف الرحمٰن دارالصدر ربوہ)

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

بتاریخ ۱۷/۴/۸۲ بروز ہفتہ عزیزم پسر عبدالشکور صاحب زاہد کی برات ربوہ سے محترم چوہدری شبیر احمد صاحب کی معیت میں سیالکوٹ کے لیے روانہ ہوئی۔ عبداللطیف صاحب مرحوم کے مکان پر عزیزم عبدالشکور صاحب کے نکاح کا اعلان عزیزہ صادقہ شاہین صاحبہ بنت عبداللطیف صاحب مرحوم محلہ واٹر ورکس سیالکوٹ کے ہمراہ مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر مکرم حاجی چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال نے پڑھا بعد ازاں برات واپس عازم ربوہ ہوئی۔ اگلے روز باسط منزل دارالرحمت شرقی ب۔ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں ربوہ کے کثیر احباب کے علاوہ غیر از جماعت افراد نے بھی شمولیت کی۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لیے باعثِ برکت و رحمت بنائے نیز اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جملہ متعلقین کے لیے حد درجہ خیر و برکت کا باعث کرے اور اپنے بے شمار فضلوں اور احسانوں سے نوازے۔ آمین۔

(حاجی عبدالسمیع باسط منزل۔ دارالرحمت شرقی ب۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کا چھوٹا بچہ ایک ہفتہ سے بیمار چلا آ رہا ہے اور کافی کمزور ہو گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے

بشیر احمد بھٹی۔ شیزان انٹرنیشنل لاہور

• خاکسار ان دنوں سخت کربناک اور تکلیف دہ حالات میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھے معجزانہ طور پر ان حالات سے مخلصی عنایت فرمائے۔ آمین۔

(نثار احمد چوہدری۔ نیو کالونی جہانیاں)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

فرنیچر خریدنے کیلئے بہترین دکان

مون لائٹ صوفہ ہاؤس

اسپیشل لکڑی - دیدہ زیب ڈیزائن

(اور)

ماہر کاریگروں کا تیار کیا ہوا معیاری فرنیچر خریدنے کیلئے

مون لائٹ صوفہ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ

پر تشریف لائیں

شفل اور برسیم سے ہونے والا

جانوروں کا اپھارہ

نیز سرکن۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر۔ کٹار۔ زہرباد۔ واہ ٹک۔ تھنوں کی سوزش۔ گلٹیاں۔ ناڑ۔ دودھ کی کمی وغیرہ کے کامیاب نسخوں کے لئے "کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ" حاصل کریں!

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس۔ ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا سٹیٹس فون ۳۸۵۲

۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ارزاں مکان

باسط کالونی میں ایک نہایت سستا، امرلہ مکان جو ۲ وسیع کمروں اور باورچی خانہ پر مشتمل ہے برائے فوری فروخت موجود ہے۔ رابطہ

خرید و فروخت کا مرکز

املاک کنسرن

ریلوے روڈ۔ ربوہ

مائی دوسائی کا سنگم

حضرت کے جذبہ کے ساتھ

ڈے اینڈ نائٹ سروس

ہمارے ہاں ہر قسم کی الیکٹرک موٹریں۔ نیٹنگ مشین۔ واشنگ مشین فیڈر گھریلو وائرنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔ فیصل آباد میں اپنے احمدی احباب کیلئے خصوصی رعائت ہوگی

پروپرائیٹر:- میاں محمد ادریس

فون ۲۸۱۷۳

میاں الیکٹرک سروس

بالمقابل تاج میکنیکل ملز مقبول روڈ فیصل آباد

ضرورت ہے

چند تجربہ کار فورمینوں کی ضرورت ہے۔ جو ہر قسم کے لوہے کا کام اور ڈائی ورک میں تجربہ رکھتے ہوں۔

میاں بھائی

۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور

فون نمبر: ۳۰۵۲۰۴ ، ۳۰۵۲۹۶

برٹش ایئرویز

اقصیٰ روڈ ربوہ

ایئر ریزرویشن اور ہوائی سفر کی ہر قسم کی معلومات کیلئے

آپ کی خدمت میں پیش پیش

BRITISH AIRWAYS AQSAROAD RABWAH

Information Office

PH → 493